سُورَةُ البَقَرَةِ مَدْنِيَةٌ

﴿فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِلْمُتَّقِينَ﴾ (2:66)

لغوی وضاحت

نَكَالًا ن ک ل	فعل ثلاثی مجرد میں باب (ن) سے نَكْلَةً عبرت ناک سزا دینا۔ نَكَالٌ اسم ذات ہے عبرتناک سزا، نشان عبرت۔
يَدَيْهَا ی د ی	فعل ثلاثی مجرد میں باب (ض) سے يَدْيًا ہاتھ پر مارنا۔ يَدٌ جمع أَيْدٍ اسم ذات ہے ہاتھ ہتھیلی۔ بَيْنَ يَدَيْنِ اسکے لفظی معنی ہیں دونوں ہاتھ یا ہتھیلی کے درمیان۔ لیکن یہ عربی محاورہ ہے اسکا مطلب ہے سامنے کیونکہ جو چیز ہاتھ یا ہتھیلی کے درمیان ہوتی ہے وہ سامنے بھی ہوتی ہے۔
مَوعِظَةً و ع ظ	فعل ثلاثی مجرد میں باب (ض) سے وَعْظًا کسی بھلائی کا اسطرح سے ذکر کرنا کہ سننے والے کے دل میں نرمی پیدا ہو کسی کو نیکی اور بھلائی کی نصیحت کرنا۔ امام راغب فرماتے ہیں ایسی نصیحت جس میں ڈراوا شامل ہو۔ مولانا مفتی شفیع عثمانی فرماتے ہیں ایسی نصیحت جس کو سن کر انسان کا دل نرم ہو اور اللہ تعالی کی طرف جھکے، دنیا کی غفلت کا پردہ چاک ہو اور آخرت کی فکر سامنے آجائے۔ صحب احسن البیان فرماتے ہیں وعظ کے اصل معنی ہیں عواقب و نتائج کی یاد دہانی چاہے ترغیب کے ذریعے سے ہو یا ترہیب کے ذریعے سے۔ قرآن ترغیب و ترہیب دونوں طریقوں سے

	انسان کو وعظ و نصیحت کرتا ہے اور ان نتائج سے آگاہ کرتا ہے جن سے اللہ تعالی کی نافرمانی کی صورت میں دوچار ہونا پڑے گا اور ان کاموں سے روکتا ہے جن سے انسان کی اخروی زندگی برباد ہو سکتی ہے۔ مَوعِظَةً اسم ذات ہے نصیحت، وعظ۔

لفظي ترجمة

﴿ فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِلْمُتَّقِينَ ﴾ (2:66)

[فَجَعَلْنَاهَا : پھر ہم نے اسے بنایا] [نَكَالًا : عبرت] [لِمَا بَيْنَ يَدَيْهَا : سامنے والوں کے لئے] [وَمَا خَلْفَهَا : اور پیچھے آنے والوں کے لئے] [وَمَوْعِظَةً : اور نصیحت] [لِلْمُتَّقِينَ : پرہیزگاروں کے لیے]

اور اس قصے کو اس وقت کے لوگوں کے لیے اور جو ان کے بعد آنے والے تھے عبرت اور پرہیزگاروں کے لیے نصیحت بنا دیا۔

And We made it an example to their own and to succeeding generations, and an admonition to the Allah-fearing.